

## سید العلماء پر بین الاقوامی سیمینار

برصغیر کے عظیم دانشور آیۃ اللہ العظمیٰ سید العلماء مولانا سید علی نقی نقوی طاب ثراہ کی پچیسویں برسی کے موقع پر شبیہ روضہ شاہ نجف لکھنؤ میں ۸ تا ۱۲ اپریل ۲۰۱۴ء کو عظیم الشان سیمینار سید العلماء ہی کے بنا کردہ ادارہ یادگار حسینی کی جانب سے قائد ملت مولانا سید کلب جو ان نقوی، مفکر اسلام مولانا سید کلب صادق صاحب، پروفیسر سید حسین کمال الدین اکبر جاوید جاسی اور سید العلماء کے فرزند علامہ علی محمد نقوی صاحب کی سرپرستی میں منعقد ہوا۔ اس موقع پر ہندوستان اور پاکستان کے علماء اور دانشوروں کے ساتھ ساتھ عراق کے آیۃ اللہ محمد علی آل کا شاف الغطا بھی تشریف لائے اور اپنا علمی مقالہ پیش کر کے سید العلماء کو خراج عقیدت پیش فرمایا۔ اس سیمینار میں سید العلماء حیات اور کارنامے کے عنوان سے پرمغز مقالے پیش کئے گئے اور ان کی مثالی زندگی کے مختلف پہلوؤں پر علمی انداز سے تبصرہ کئے گئے۔ سید العلماء پر اس سرروزہ سیمینار میں ان کی زندہ و تابندہ تحریروں کی دوبارہ اشاعت کا عزم واردہ بھی کیا گیا۔

## ہیکل سلیمانی کے سنگ بنیاد کے لئے مسجد اقصیٰ کے قریب خندق کی کھدائی

اسرائیلی حکومت نے باضابطہ طور پر مسجد اقصیٰ کی جگہ مذموم ہیکل سلیمانی کی تعمیر کا سنگ بنیاد رکھنے کے لئے سلوان کے مقام پر ”قلعہ العین“ کے نام سے ایک گہری خندق کی کھدائی شروع کی ہے۔ یہ سنگ قبلہ اول کے جنوب میں ”العین القوفا“ کے قریب کھودی جا رہی ہے۔ دوسری جانب عرب ممالک کی مذہبی اور سیاسی تنظیموں نے صیونی حکومت کی طرف سے شروع کی جانے والی تازہ کھدائیوں کی شدید مذمت کرتے ہوئے عالمی برادری سے انہیں روکنے کا مطالبہ کیا ہے۔ مرکز اطلاعات فلسطین کے مطابق بیت المقدس میں مذہبی مقامات کے تحفظ کے لئے سرگرم ”سپریم مسلم“ مسیحی کونسل“ کی جانب سے جاری ایک بیان میں مسجد اقصیٰ کے قریب گہری خندق کی کھدائی کی شدید الفاظ میں مذمت کی ہے۔ بیان میں کہا گیا ہے کہ سنگ نمایہ خندق صرف مسجد اقصیٰ کی بنیادوں کو کمزور کر کے اس کی جگہ ہیکل سلیمانی کی بنیادیں رکھنے کی گہری سازش ہے۔ اسرائیل نام نہاد آثار قدیمہ کی تلاش کی آڑ میں اس طرح کی کھدائیاں جاری رکھے ہوئے ہے۔ بیت المقدس اور مسجد اقصیٰ پر ان سرنگوں کی کھدائیوں کے براہ راست منفی اثرات مرتب ہو رہے ہیں۔ قبلہ اول کو سنگین خطرات لاحق ہیں اور بیت المقدس کی عرب اور مسلم تاریخی و تہذیبی شناخت تباہ ہو رہی ہے۔

## بغداد میں انتخابی ریلی میں بم دھماکہ

عراق کے دارالحکومت بغداد میں شیعہ سیاسی جماعت کی انتخابی ریلی میں دھماکے سے کم سے کم ۳۱ لوگ ہلاک ہو گئے ہیں۔ عصائب اہل الحق پارٹی کی ریلی پر ہونے والے اس حملے میں کئی افراد زخمی بھی ہوئے۔ یہ حملہ ایسے وقت ہوا جب عراق کے پارلیمانی انتخابات میں ایک ہفتے سے بھی کم وقت رہ گیا۔ عراق اس وقت ۲۰۰۸ء کی خانہ جنگی کے بعد بدترین تشدد کا شکار ہے۔ بغداد میں بی بی سی کے نامہ نگار کا کہنا ہے کہ جب ریلی اختتام پذیر ہو رہی تھی اسی وقت تین دھماکے ہو گئے۔ پہلے دو دھماکے ٹرکوں میں نصب بموں کے تھے جب کہ تیسرا دھماکہ سڑک کے کنارے نصب بم سے ہوا۔ عصائب اہل الحق کو ایران کی حمایت حاصل ہے اور یہ شام کے صدر بشار الاسد کی بھی حامی ہے۔ عصائب اہل الحق کے رہنما وہاب الطائی کا کہنا تھا کہ ”یہ عمل بوکھلاہٹ کی نشانی ہے اور یہ سب ہمیں آگے بڑھنے اور مقابلہ کرنے سے نہیں روک سکتا۔ وہ لوگ ہمیں پیغام دینا چاہتے تھے اور انہوں نے ایسا کر دیا لیکن یہ ہمارے حوصلے پست نہیں کر سکتا۔ ۲۰۱۱ء میں امریکی فوج کے انخلا کے بعد عراق میں پہلی مرتبہ پارلیمانی انتخابات ہو رہے ہیں۔ ملک کی ۳۲۸ نشستوں پر ۹۰۰۰ سے زائد امیدوار حصہ لے رہے ہیں۔ تاہم ان انتخابات کے دوران سنی اکثریتی آبادی والے صوبے انبار میں ووٹنگ نہیں ہوگی کیوں کہ وہاں سکیورٹی فورسز اب بھی شدت پسندوں اور قبائلی عسکریت پسندوں سے جنگ میں مصروف ہیں۔ عسکریت پسند صوبائی دارالحکومت رمادی اور فالوجہ شہر پر قابض ہیں اور سکیورٹی فورسز اس کا کنٹرول واپس حاصل کرنے کی کوشش کر رہی ہیں۔

## تہنیت و مبارکبادی

جناب سیف نقوی دہلی، جوائنٹ سکریٹری نور ہدایت فاؤنڈیشن اور واصف احمد نقوی دہلی ایگزیکٹو ممبر نور ہدایت فاؤنڈیشن نیز کیف نقوی دہلی بیورو چیف ماہنامہ شعاع عمل لکھنؤ کے بھتیجے واہب علی نقوی نے CBSC بورڈ سے ہائی اسکول میں 98% مارکس حاصل کئے۔ ادارہ بچے کے والدین کے ساتھ ساتھ سبھی اقربا کو مبارکباد پیش کرتا ہے۔ اور واہب علی سلمہ کے روشن مستقبل کی دعا کرتا ہے۔